70479 ـ اگر كل رمضان ہوا تو ميں روزہ سے ہوں

سوال

اگر رمضان كا چاند نظر آنے كا اعلان نہ ہوا ہو، اور انسان يہ كہہ كر جلد سو جائے كہ اگر صبح رمضان ہوا تو ميں روزہ ركھونگا، تو كيا يہ نيت كافى ہوگى اور اس كا روزہ صحيح ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس مسئلہ ميں فقہاء كرام كا اختلاف پايا جاتا ہے، اور نيت كى تعيين كے مسئلہ كى بنا پر اس ميں دو قول ہيں:

كہ آيا رمضان كى يقينى نيت كرنى واجب ہے، يا كہ صرف روزہ كى نيت كرنى ہى كافى ہوگى، چاہے نفلى يا فرضى روزہ كى نيت كى جائے.

مالكيہ، شافعيہ، اور حنابلہ ميں سے جمہور علماء كرام كہتے ہيں كہ رمضان كے روزے كى نيت متعين كرنى شرط ہے.

اور حنفيہ كہتے ہيں كہ: نيت كى تعيين شرط نہيں، اور امام احمد كى بھى ايك روايت يہى ہے.

تو اس قول كى بنا پر اس شخص كا روزہ صحيح ہے، جو يہ كہے كہ اگر صبح رمضان ہوا تو ميرا فرضى روزہ ہے.

الفروع كے مصنف كہتے ہيں:

" امام ملك اور امام شافعى كے قول كے مطابق ہر فرضى روزہ كى نيت كى تعيين واجب ہے، وہ اس طرح كہ يہ اعتقاد ركھے كہ وہ رمضان كا فرضى، يا رمضان كى قضاء يا نذر يا كفارہ كا روزہ ركھا رہا ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اور ہر شخص كے ليے وہى ہے جو وہ نيت كرتا ہے "

اور امام احمد رحمہ اللہ سے ايك دوسرى روايت يہ ہے كہ:

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے قول کے مطابق رمضان کے روزے کی نیت کی تعیین واجب نہیں، کیونکہ تعیین سے تمیز مراد ہوتی ہے، اور یہ وقت تو متعین ہے، تو اس بنا پر اس کی مطلقا نیت کرنا صحیح ہو گی، اور جس فرض میں اسے تردد ہے اس کی نیت میں....

اور ان کا یہ قول: فرض کی نیت جس میں اسے تردد ہے کہ شك والی رات نیت کرے:

یعنی اگر صبح رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہوگا، اور اگر نہ ہوا تو میرا نفلی روزہ ہے.

پہلی روایت کے مطابق کفائت نہیں کریگی، جب تك وہ یقینی نیت نہ کرے کہ صبح رمضان کا روزہ ہے، اور دوسری روایت کی بنا پر نیت کفائت کر جائیگی " انتہی.

دیکھیں: الفروع (3 / 40).

اور الانصاف میں ہے:

" اور اگر اس نے یہ نیت کی کہ: اگر کل رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے، اور اگر رمضان نہ ہوا تو نفلی، یہ اسے کفائت نہیں کریگی، اور مذہب بھی یہی ہے، اور اکثر اصحاب بھی اسی پر ہیں، اور یہ تعیین نیت کی شرط پر مبنی ہے.

اور امام احمد سے روایت ہے کہ: یہ اسے کفائت کر جائیگی، یہ اس روایت پر مبنی ہے کہ: رمضان کے لیے نیت کی تعیین واجب نہیں.

اور شیخ تقی الدین نے اسی روایت کو اختیار کیا ہے، " الفائق " میں کہتے ہیں: صاحب المحرر اور ہمارے شیخ نے اس کی تائید و نصرت کی ہے، اور اختیار بھی یہی ہے " انتہی.

دیکھیں: الانصاف (3 / 295).

مزید تفصیل کے لیے آپ درج ذیل کتب کا مطالعہ ضرور کریں:

البحر الرائق (2 / 280) مجمع الانهار (1 / 233) مغنی المحتاج (2 / 150) المغنی (3 / 9) الموسوعة الفقهية (5 / 165) اور (28 _ 22).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ " الزاد " کے مصنف کے درج ذیل قول :

" اور اگر اس نے یہ نیت کی کہ اگر صبح رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے: یہ کفائت نہیں کریگی "

ابن عثیمین اس کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" یہ مسئلہ اہم ہے اور بہت زیادہ پیش آتا ہے: اس کی مثال یہ ہے کہ: تیس شعبان کو ایک شخص جلد سو گیا، اور اس میں احتمال ہے کہ یہ رمضان کی پہلی رات ہو، تو وہ کہتا ہے: اگر صبح رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے، یا پھر وہ یہ کہتا ہے: اگر صبح رمضان ہوا تو میرا روزہ، یا یہ کہے: اگر صبح رمضان ہوا تو فرضی، وگرنہ وہ واجب کفارہ یا اس طرح کے مشابہ کوئی اور معلق قسم میں سے، تو اس میں صحیح مذہب یہی ہے کہ یہ صحیح نہیں؛ کیونکہ اس کا یہ کہنا: اگر رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے، اس کے اس قول میں تردد ہے، اور نیت کے لیے بالجزم اور یقین ہونا ضروری ہے، اور اگر وہ طلوع فجر سے پہلے بیدار نہ ہوا اور اسے پتہ چلا کہ آج تو رمضان ہے تو مؤلف کے قول کے مطابق اس کے ذمہ اس دن کے روزہ کی قضاء ہو گی.

اور امام احمد سے دوسری روایت یہ ہے کہ: اگر یہ واضح ہوا کہ رمضان ہے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے، اور لگتا ہے یہ ضباعۃ بنت زبیر رضی اللہ تعالی عنہا کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم میں داخل ہوتا ہے:

" تم حج کرو، اور یہ شرط لگا لو کہ جہاں تو مجھے روک دے وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے، تو جو تم استثناء کروگی وہ آپ کے رب پر تیرے لیے ہوگا "

تو اس شخص نے اسے معلق رکھا ہے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ کل رمضان ہو گا یا نہیں، تو اس کا تردد رمضان کے مہینہ کی ابتدا میں تردد ہونے پر مبنی ہے، نہ کہ نیت میں تردد پر، اور اس پر کہ آیا وہ روزہ رکھےگا یا نہیں ؟

اس لیے اگر وہ یکم رمضان کی رات یہ کہتا ہے کہ: میں ممکن ہے کل روزہ رکھوں، اور ممکن ہے نہ رکھوں.

تو ہم کہینگے کہ: یہ صحیح نہیں، کیونکہ وہ متردد ہے.... اور اس بنا ہمیں چاہیے کہ اگر تیس شعبان کو رمضان کا چاند نظر آنے کی خبر ملنے سے قبل ہم سونا چاہیں تو یہ نیت کریں کے اگر صبح رمضان ہوا تو ہم روزہ رکھینگے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 375).

واللہ اعلم .